Teachers' Development Workshop

On the topic,

"Qualities of a good teacher"

"اچھے استاد کی خوبیاں"

Presented by

Syed Omer Ali Faisal, (MBA-HRM)

Education & Employment Consultant, Career Counselor, NLP Practitioner, Motivational Speaker.

Managing Director,

SYNERGY CAREER SOLUTIONS

Hyderabad

PPT Lecture

Date:
7th Oct 2017

Organized By:
Zikra High School
Basavakalyan

Timings:
1pm to 3pm

CONTENTS OF THE PRESENTATION

استاد کا مقام .(اسلامی نقطہ نظر)

عزت اور محبت

قول:عمرفاروقؓ

شخصی خوبیاں

اچھےاستاد کی سونچ

ہمدردی اور محبت کا سرچشمہ

درد مند مخلص ساتھی

شفیق استاد مایوس نہیں ہوتے

استاد طلباء کو کیا دیتا ہے یا دینا چاہیے

اچھا استاد تعلیم کے ساتھ شعور بھی دیتا ہے

پتھروں کوتراش کرہیروں میں تبدیل کرتا رہتا ہے

خاموش اپنے پیشہ میں مصروف رہتا ہے

اچھا استاد ! ہمت اور خود اعتمادی بڑھاتا ہے

زندگی میں انقلاب برپا کرسکتا ہے

تدریسی خوبیاں

پڑھانے میں بھی استاد

پڑھانا بھی ایک فن

خوبیوں کا مجموعہ

مثالی طریقۂ تدریس

سب سے اہم ذمہ داری

چند مثالی اساتذہ

استاد کا مقام ۔(اسلامی نقطہ نظر)

ایک بزرگ سے پوچھا گیا، استاد کی قدرومنزلت اور اسکا مرتبہ باپ سے زیادہ کیوں ہے؟

بزرگ نے جواب دیا، باپ فنا پزیرزندگی گزارنا سکھاتا ہے جبکہ ایک استاد جاویداں زندگی جینا سکھاتا ہے۔۔

استادعلم کا سرچشمہ ہوتا ہے

اس لیے **اسلام** نے معاشرے میں **استاد** کو بہت حیثیت دی ہے اور اس کی **بے حد عزت واحترام** کی تاکید کی ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استاد کو حقیقی باپ سے بھی زیادہ مرتبہ دیا ہے **آپ** صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے
دنیا میں تمہارے **تین باپ** ہیں ایک وہ جو تمہاری **پیدائش کا باعث** ہوا دوسرا وہ جس نے **اپنی بیٹی کی شادی** تمہارے ساتھ کردی اور تیسرا وہ جس سے تم نے **علم حاصل کیا** اور ان میں بہترین باپ تمہارا استاد ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنھم آپس میں جس سے کچھ سیکھتے اسے استاد کا درجہ دیتے اور اس کا ادب و احترام کرتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جس سے میں نے ایک حرف بھی سیکھا ہے میں اس کا غلام ہوں اسے اختیار ہے خواہ وہ مجھے فروخت کردے یا آزاد کردے اور چاہے تو غلام بناکر رکھے۔

عزت اور محبت

اساتذہ کو طلباء سے جو عزت اور محبت ملے گی اس کا مقابلہ دنیا کی کوئی چیز نہیں کرسکتی۔

یہ زبردستی حاصل نہیں ہوتی بلکہ پیدا ہوتی ہے۔
وہ اپنی ضمیر کی آواز پر آپ کا احترام کریں۔

کسی اور پروفیشن کے ذریعہ یہ تعلق پیدا نہیں کیا جاسکتا۔

قول: عمرفاروقؓ

امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ سے پوچھا گیا کہ اتنی بڑی اسلامی مملکت کے خلیفہ ہونے کے باوجود ان کے دل میں کوئی حسرت ہے، تو آپؓ نے فرمایا کہ،

”کاش میں ایک معلم ہوتا“۔

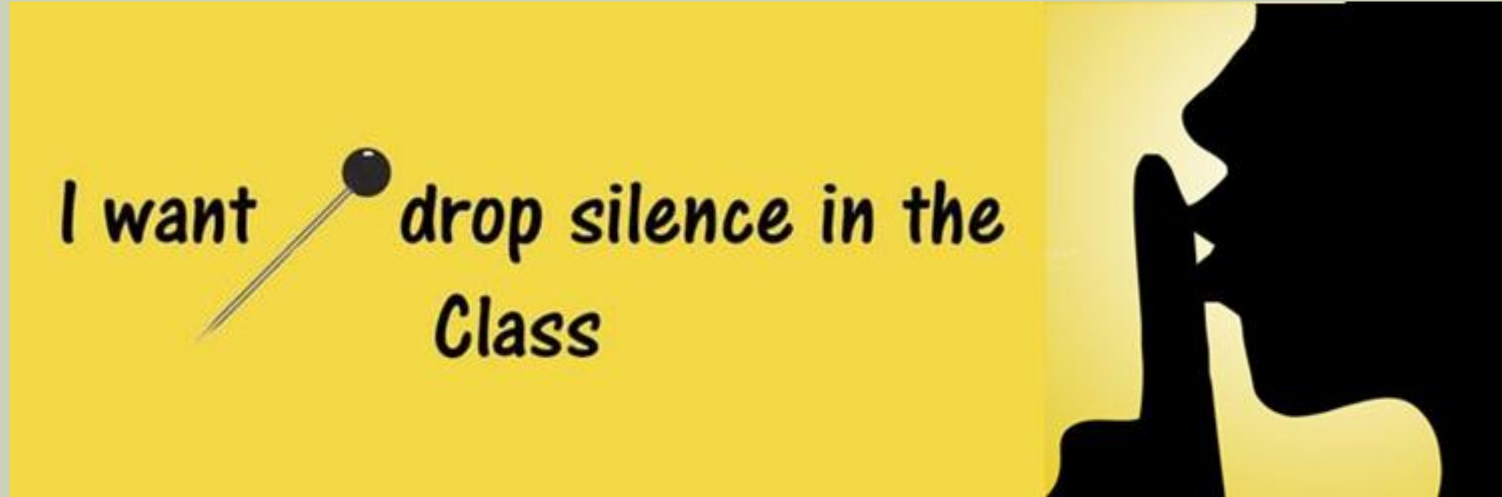
Personal Qualities

شخصی خوبیاں

اچھےاستاد کی سونچ

کوئی مہتمم تعلیمات ایک مدرسہ کے معائنہ کیلئے تشریف لے گئے۔ بچے ہیں کہ شور وشغب اور کھیل کود میں مصروف ہیں۔ استاد ہیں کہ بیٹھے تماشہ دیکھ رہے ہیں۔ مہتمم صاحب کو غصہ آنا ضروری تھا کہ مولوی صاحب؛

میں چاہتا ہوں کہ مدرسہ میںPin - Drop - Silence ہو۔



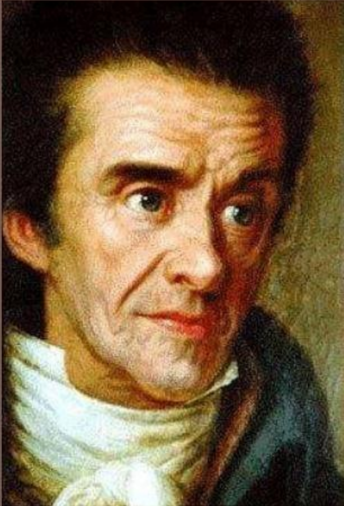
استاد نے جواب دیا کہ ایسی خاموشی آپ کو قبرستان میں مل سکتی ہے، یہ بچوں کا اور زندگی کا مدرسہ ہے۔

ہمدردی اور محبت کا سرچشمہ

اس کی ذات ہمدردی اور محبت کا جیتا جاگتا سرچشمہ ہوتی ہے۔

مشہور زمانہ **ماہر تعلیم پستالوزی**

کے متعلق مشہور ہے کہ ’’جب وہ کلاس روم میں داخل ہوتا تو چھوٹے بچوں کو پہلے سلام کرتا۔ کسی نے وجہ پوچھی،



JOHAN HEINRICH PESTALOZZI (1746-1827

جواب دیا، مجھے معلوم نہیں

کہ ان بچوں میں کون

بڑا فلسفی، کون بڑا آدمی یا

معلم انسانیت بیٹھا ہوا ہے۔

میں شاید اس وقت ان کی

تعظیم کیلئے زندہ نہ رہوں گا‘‘۔

درد مند مخلص ساتھی

اچھا استاد اپنے طالب علموں کا درد مند مخلص ساتھی ہوتا ہے اورا ن کے دکھ سکھ میں شریک ہوکر طلباء کا دل جیت سکتا ہے۔ جو استاد آپ کی ہر طرح سے بہتری کرنا چاہے وہ آپ کا ساتھی استاد ہے۔







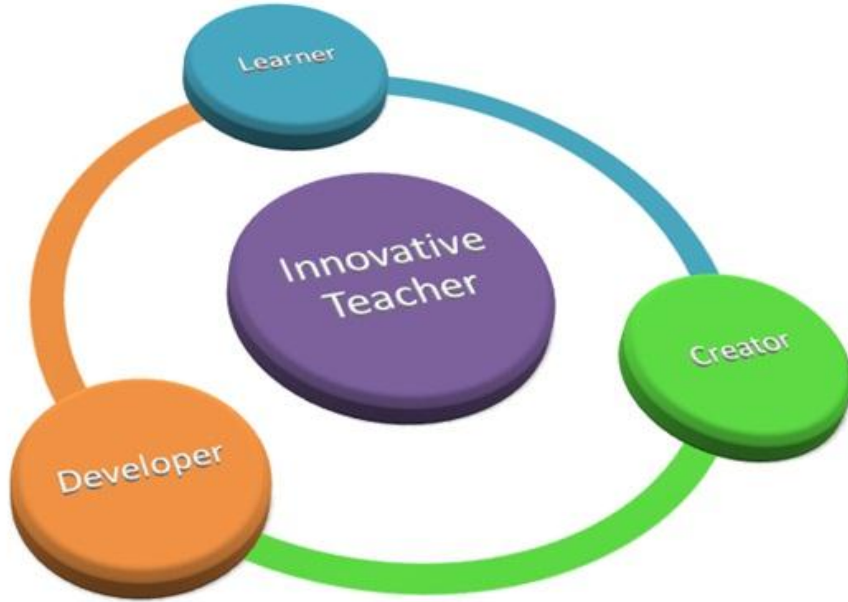






پڑھانے میں بھی استاد

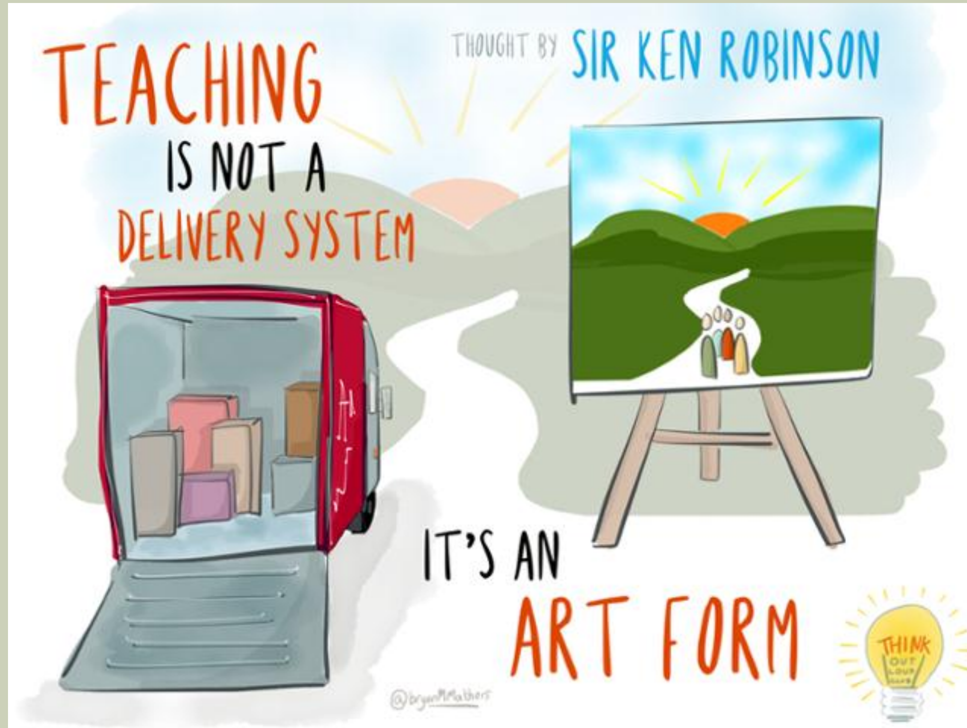
اچھا استاد پڑھانے میں بھی استاد ہوتا ہے۔ وہ اپنے مضمون میں نہ صرف کمال پیدا کرتا ہے بلکہ مختلف طریقہ ہائے تعلیم سے وہ اچھی طرح واقف رہتا ہے،



وہ اچھے استاد سے بہت کچھ سیکھتا ہے اورپڑھانے میں بھی اپنی انفرادیت قائم رکھتا ہے۔

پڑھانا بھی ایک فن

ماہرین تعلیم جانتے ہیں کہ پڑھانا بھی ایک فن ہے بلکہ ہر اچھا سبق آرٹ کا نمونہ ہوتا ہے۔



پڑھانا یہ نہیں کہ

''کوئی شخص ایک

بکٹ پانی دوسری

بکٹ میں انڈیل دے

(ہمایوں کبیر)...

شفیق استاد مایوس نہیں ہوتے

”جب سب لوگ کسی بچہ کی تعلیم و تربیت سے مایوس ہوجاتے ہیں تو پھر بھی دنیا میں دو آدمی ایسے ہیں جواس بچہ سے مایوس نہیں ہوتے،ایک اس کی ماں اوردوسرا شفیق استاد“.

(ڈاکٹر ذاکر حسین)



استاد طلباء کو کیا دیتا ہے

آخر استاد طلباء کو کیا دیتا ہے، وہ سب اسباق جو اس نے پڑھائے ہیں وہ تو سب چند دن کے اندر اندر امتحان کے ساتھ ہی دل و دماغ سے غبارِ خاطر کی طرح اڑ جاتے ہیں، صرف چند باتیں اور یادیں رہ جاتی ہیں۔ اچھا استاد طلبہ میں غیر محسوس طریقہ سے رواداری، دوسروں کے ساتھ رہنے بسنے، اچھے شہری بننے اور چند بنیادی اقدار سے واقف کرا دیتا ہے، جیسے حسن و خوبی کی پرکھ، سچائی کی تلاش کا جذبہ اور نیکی پر عمل کرنے کی طرف مائل کر دیتا ہے۔ یہی وہ سب اجزاء ہیں جو شخصیت کا حصہ بن جائیں تو ہم کلچر کہتے ہیں۔



اچھا استاد تعلیم کے ساتھ شعور بھی دیتا ہے

ہم علم کو تعلیم نہیں شعور کہہ سکتے ہیں کیونکہ بہت سارے تعلیم یافتہ ایسے ہیں جنکو معاشرے میں پڑھے لکھے جاہل کہا جاتا ہیں، ایسے تعلیم یافتہ جاہل ہی رشوت ، سفارش ، قتل و غارت، چور، ڈاکیتیوں میں ملوث ہوتے ہیں، ایسے پڑھے لکھے ہی معاشرے کا ناسور ہیں۔پڑھے لکھے جاہل ہی ماں باپ کے گستاخ ہوتے ہیں، اکثر و پیشتر ایسے لوگ ہی وہ گھڑیانکام کرتے ہیں جس سے چنگیز خان اور لاہکوں خان کی روح بھی کانپ جاتی ہیں۔



جبکہ ان کے مدِمقابل کچھ رسمی تعلیم سے عاری ہونے کے باوجود اخلاقی طور پر باشعور ہوتے ہیں،گھر گلی محلے اور قومی سطح پر بھی ان کی خداداد صلاحیتوں کا اعتراف ہوتا ہیں ، ایسے لوگ حقیقتاً علم والے ہوتے ہیں۔ تعلیم وہ ہی ہے جس میں مثبت تربیت کا عنصر ہو ورنہ تعلیم شیطانی عناصر کا آلہ کار بنا دیتی ہے، اچھی تربیت کے لئے لازمی ہےاچھی درس گاہ، اچھا نصاب اور سب سے بڑھ کر اچھا استاد۔

خاموش اپنے پیشہ میں مصروف رہتا ہے۔

بچوں میں اپنے ٹیچر کو جانچنے اور پرکھنے کی حس بہت تیز ہوتی ہے۔ وہ ٹیچر کی ذات میں وہ سب کچھ دیکھ لیتے ہیں، جو شاید ٹیچر بھی اپنے متعلق نہ جانتا ہو۔ ان کے نزدیک جو اچھا ہے وہی اچھا استاد ہے، طلبہ اس کی عظمت سے واقف نہیں لیکن اس کی عزت و محبت ان کے دل میں گھر کر جاتی ہے۔

اچھے استاد کیلئے دنیا کا کوئی انعام اس سے بڑا نہیں۔

Dedicated Teacher

"If you ask me, for what I came into this world to do, I will tell you without hesitation: I was born to be a TEACHER"

- Robert John Meehan

استادکو یہ عزت و شہرت بس یونہی حاصل نہیں ہوجاتی،وہ خاموش اپنےپیشہ میں کوئی تہائی صدی تک مصروف رہتا ہے۔

اچھا استاد ! ہمت اور خود اعتمادی بڑھاتا ہے

ایک پرائمری سکول میں ایک استاد کو ہفتہ عشرہ کی چھٹیاں مل گئی تو ان کی جگہ دوسرے استاد کو کلاس دی گئی، اردو کا پیریڈ تھا نئے استاد نے کافی محنت کے بعد آخر میں اپنی تفصیلی تشریح بیان کرنے کے بعد کلاس مین موجو ایک لڑکے سے پوچھا کہ آج ہم نے کیا سیکھا ہے؟لڑکا جواب دینے کی بجائے خاموش کھڑا رہا مگر پوری کلاس کے قہقوں سے مہک اٹھی۔ استاد تو استاد ہی ہوتا ہے.کافی غوروغوض کے بعد استاد سمجھ گیاکہ لڑکوں کی ہنسنے کی وجہ صرف یہ تھی کہ وہ لڑکا کلاس کا نالائق ترین طالب علم تھا، جس کی وجہ سے لڑکے کو احساس محرومی اور دل میں تعلیم سے نفرت پیدا ہو رہی تھی.تفریح وقت استاد نے سب لڑکوں سے آنکھ بچا کر کلاس کے نالائق لڑکے کو اپنے پاس بلا کر ایک شعر لکھا اور کہا تم نے صرف یہ زبانی یاد کر کے آنا ہے اور کسی کو بھی اس کا علم نہیں ہونا چاہیئے۔

دوسرا دن

It takes a big heart to help shape little minds

دوسرے دن استاد نے اسی شعر کا ایک فقرہ لکھا اور کہا جس کو یہ شعر آتا ہے صرف وہی ہاتھ کھڑا کرے،کلاس میں سناٹا چھا گیا،سب ہکا بکا ہوگئے کلاس کے نالائق ترین لڑکے نے ہاتھ اوپر اٹھایا سب اس کی طرف دیکھ رہے تھے استاد نے کہا بتاؤ اگلا فقرہ کیا ہے۔لڑکے نے پورا شعر سنا دیا، استاد نے سب بچوں کو کہا کہ اس کی حوصلہ افزائی کے لئے تالیاں بجائی جائے،استاد نے دوسرے دن بھی اسی طرح کیا ، دو چار دنوں کے بعد لڑکے میں خود اعتمادی پیدا ہونا شروع ہو گئی پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ اچھے نمبروں سے پاس ہو کر اول پوزیشن حاسل کرنے میں کامیاب ہو گیااور آج وہ پی ایچ ڈی ہے،صرف تعلیم یافتہ ہی نہیں بلکہ ایک اچھا مقرر ،ایک اچھا بیٹا ، بھائی ، دوست ،خاوند ،اورایک اچھا باپ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھا مسلمان ، شہری اور بہترین انسان ہیں۔

پتھروں کوتراش کروہ ہیروں میں تبدیل کرتا رہتا ہے۔

اس کا کام دو چار دن، دو چار مہینوں میں ختم نہیں ہوتا۔ اس کے مزاج کو طوفانی ہواؤں سے کوئی نسبت نہیں، وہ ایک نسیم سحری ہے، جو بہت خراماں خراماں چلتی رہتی ہے۔ نہ اس کا نام اخباروں میں آتا ہے اور نہ اسے کوئی پھولوں کےہار پہناتا ہے۔ وہ ایک گمنام اور نیک نام شخصیت کا مینار ہے۔



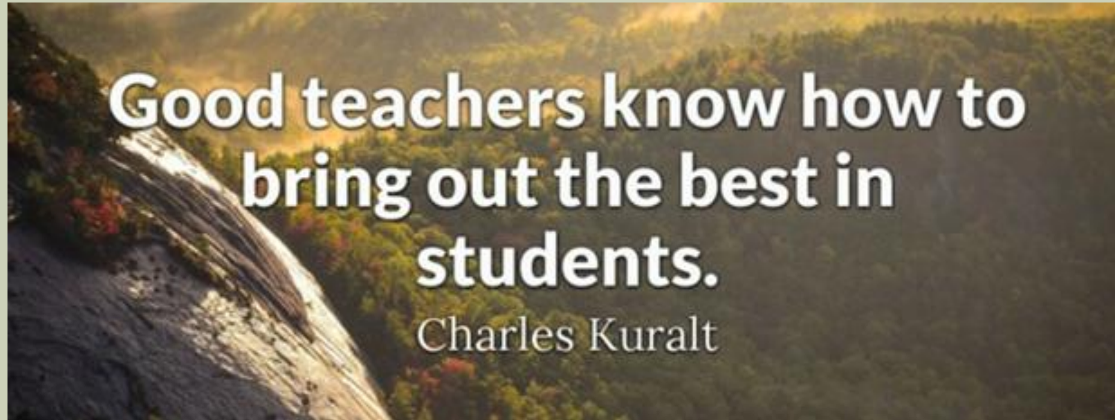


اس کا کام بڑا صبر آزما ہوتا ہے۔ برسوں کی عرق ریزی کےبعد بے ہنگم پتھروں کو تراش کروہ ہیروں میں تبدیل کرتا رہتا ہے۔



زندگی میں انقلاب برپا کرسکتا ہے

- ایک اچھا استاد طلباء کی زندگی میں انقلاب برپا کرسکتا ہے اور اپنے شاگردوں کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہونے اور مسابقت میں سب سے آگے رہنے کے قابل بنا سکتا ہے۔



- طلباء میں احساس کمتری کو دور کرنا ، ان میں خود اعتمادی پیدا کرنا اور ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانا ایک اچھے استاد کی پہچان ہے ۔

تدریسی خوبیاں



ایک اچھا استاد:

اپنے پیشہ سے لطف اندوزہوتا ہے۔
طلباء کی توقعات کو جاننے والا اور ان کیتوقعات کو پورا کرنے کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔
طالب علموں کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔
طالب علموں کو ان کی صلاحیتیں اور خوبیاں پہچاننے اور انہیں پروان چڑھانے میں مدد کرتا ہے۔
کسی بھی طالب علم کی تعلیمی یا کسی بھی کمزوری کا مزاق یا اسکا منفی تذکر بلا وجہ کسی کے بھی سامنے نہیں کرتا۔
ہمیشہ طلباء کی ہمت افزائی اور حوصلہ افزائی کرتا رہتا ہے۔

English Translation on next page.......

TEACHING QUALITIES

- ✓Enjoying his/her profession & lessons.
- ✓Knowing what students expect and making plans to meet their expectations.
- ✓Being receptive to student's needs.
- ✓Helping students find their strengths.
- ✓Always encouraging & motivating them.
- ✓Not speaking negatively about her/his students to anyone else.

مثالی طریقۂ تدریس

طلباء کے لیے سیکھنے کے عمل کو آسان اور
پرمزہ بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

طلباء کو انکی کوششوں کیے متعلق فوری طور
پراوردرست رائے دینے کی کوشش کرتا ہے۔
تعلیم و تدریس کے نئے نئے تجربات کو روبۂ عمل لاتا
ہےاور موثر تعلیمی طریقوں پر سوچنےاورانکواپنا نے کی
کوشش کرتا ہے۔

کلاس روم میں سیکھنے اور سیکھنانے کے اجتماعی
ماحول کو فروغ دیتا ہے۔
طلباء کو تجرباتی عمل کے ذریعہ سیکھنانے کی کوشش
کرتا ہے۔
طلباء کے اندر مثبت سوچ اور مثالی رویے کو یقینی
بنانے کی ہر ممکنہ کوشش
کرتا ہے۔
اور طلباء اندر سے امتحان کے خوف کو ختم کرنے کی ہر
ممکنہ کوشش کرتا ہے۔

Teachers make a difference

English Translation on next page.......

BETTER TEACHING METHODOLOGY

- ✓Making learning comfortable & fun.
- ✓Offering immediate and accurate feedback.
- ✓Having a good methodology.
- ✓Willing to experiment new strategies.
- ✓Thinking in new ways & adopting innovative techniques.
- ✓Create good learning culture in the classroom.
- ✓Implementing practical learning activities.
- ✓Generally doing anything possible to create the positive behavior among students.

سب سے اہم ذمہ داری

ایک اچھا استاد،طلباءکےاندر صرف'امتحان کی فکر اور اسکی تیاری کے لئے مطالعہ کرنے' کے بجائے 'علمی قابیلیت کو پروان چڑھانے کے لئے مطالعہ' کرنے کی عادت کو یقینی بناتا ہے۔ (عمرفیصل)

English translation on next page....

MOST IMPORTANT RESPONSIBILITY

A good teacher, “Always try to overcome exam phobia among students & encourage them to 'study for knowledge' instead of merely 'study for exams‘”.

(SOA Faisal)

FEW IDEAL TEACHERS

Annapurana Mohan







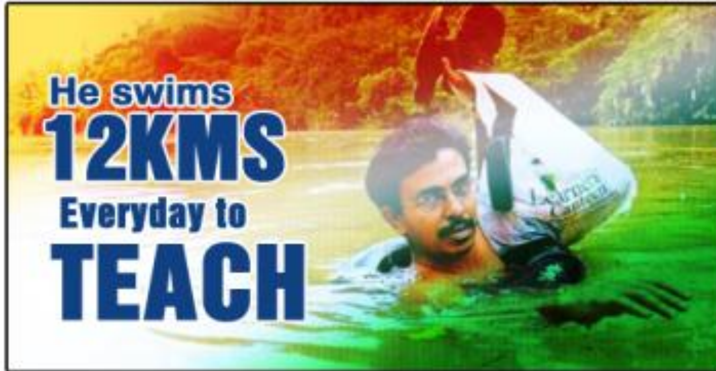


ABDUL MALIK - KERALA

Swims daily to reach school since 20 years.

یہ ٹیچر **عبد الملک** ہیں

جو پچھلے ۲۰ سال سے روزآنہ ۱۲ کلو میٹرتیر کر اسکول کو پہنچنے کے لیے راستہ طے کرتے ہیں۔







ABDUL MALIK
The Super Teacher

Mr.Malik is a True teacher who has dedicated his life to make his students life's better.



WORLD'S BEST TEACHER 2016

Hannan Al Hroub (Palestinian Teacher)

فلسطینی خاتون نے دنیا کی سب سے بہترین ٹیچر ہونے کا خطاب اور دس لاکھ امریکی ڈالر کی رقم کا انعام جیتا۔







TEACHER & STUDENTS - RELATIONSHIP







Palestinian teacher has won the global prize worth $ 10,00,000

QUESTIONS & FEED BACK FORM

Topic-Relevant questions are welcome

……

Any suggestions, views, comments about the workshop

……

Name: ……………………………………….. Subject: ……………………

THANKS



for your attention
& participation.

Wish you all the best
for your personal,
professional &
spiritual goals.